

سوال

مالدار آدمی کا ترقیاتی بینک سے قرض لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ترقیاتی بینک سے عمارت بنانے کے لیے قرض لیا حالانکہ اللہ نے اس کے مالی حالات اچھے ہیں۔ کچھ مدت تک تو یہ عمارت اسی طرح رہی اور پھر اس نے گرایہ پر دے دی۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ قرض لینے کے لیے اسے گناہ ہوگا؟ کیا اس عمارت کے گرایہ پر زکوٰۃ ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

مت نے۔۔۔ اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے۔۔۔ یہ بینک کھولا ہے اور اس سے مقصود رہائش کی مشکلات کو حل کرنا اور بعض دوسری پریشانیوں کو دور کرنا ہے جو بعض اوقات پیش آتی ہیں۔ حکومت نے ملک کے ہر باشندے کو اجازت دی ہے کہ وہ معروف شروط کے ساتھ قرض لے سکتا ہے اور اس میں مالدار

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 5362

محدث فتویٰ